سوال

ہمبستری کے بارے میں

جواب

کن کن دنوں میں ہمبستری کرنا جائزیاناجائزہے۔ ؟السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ سال کے وہ کون کون سے دن ہیں جن میں بیوی سے ہمبستری کرنا گناہ حرام یا مکروہ ہے یاایسے کون سے دن ہیں جن میں ہمبستری جائز نہیں ہے، یا آنے والے بچے کے لیے نقصان یاایسے کوئی دن جن کا احترام کرنا چاہیے تفصیل سے جواب دیں۔ ؟الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!اگر آپ کی صحت اجازت دیتی ہو تو سال کے ہر دن اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکتے ہیں، اوراس میں کسی قسم کی کوئی ممانعت نہیں ہے، لیکن اپنی صحت کا خیال رکھنا بھی ایک شرعی ضرورت ہے، اگر صحت کمزور ہورہی ہو تواس عمل میں مناسب وقفہ ضروری ہوجاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ ولاتلقوا بایدیکم الی التھلکۃ(البقرۃ:195)تم اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اسی طرح دوران حمل اگر بچے کی صحت کو خطرہ ہو تو بھی اس عمل سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ورنہ کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ ہاں البتہ اس میں یہ اصول ذہن میں رکھیں کہ دوران حیض اور جائے پاخانہ میں جماع کرنا حرام ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث